گرامر کا سبق-16b: إِنَّ اور اس کی بہنیں (أَنَّ، كَأَنَّ، لٰكِنَّ)

اِنَّ پہلے اسم پر زبر دیتا ہے، یعنی نصب کی حالت میں کر دیتا ہے! اس کی بہترین قرآنی مثال:

اِنَّ	اللهَ	غَفُوْرٌ
	اسم اِنَّ	خبر اِنَّ
بے شک	اللہ	بخشنے والا ہے

کچھ اور مثالیں:

➤ ان جملوں میں اِنَّ بڑھایئے

مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ ﷺ ← إِنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ ﷺ

هُوْدٌ نَبِيٌّ ← إِنَّ هُوْدًا نَبِيٌّ

زَيْدٌ صَغِيْرٌ ← إِنَّ زَيْدًا صَغِيْرٌ

سَعْدٌ كَبِيْرٌ ← إِنَّ سَعْدًا كَبِيْرٌ

➤ ان جملوں میں اِنَّ بڑھایئے

اَلْمُسْلِمُ صَادِقٌ ← إِنَّ الْمُسْلِمَ صَادِقٌ

اَلْمُؤْمِنُ صَالِحٌ ← إِنَّ الْمُؤْمِنَ صَالِحٌ

اَلْمُنَافِقُ فَاسِقٌ ← إِنَّ الْمُنَافِقَ فَاسِقٌ

➤ ان جملوں میں اِنَّ بڑھایئے

اَلْمُسْلِمَةُ صَادِقَةٌ ← إِنَّ الْمُسْلِمَةَ صَادِقَةٌ

اَلْمُؤْمِنَةُ صَالِحَةٌ ← إِنَّ الْمُؤْمِنَةَ صَالِحَةٌ

اَلْمُنَافِقَةُ فَاسِقَةٌ ← إِنَّ الْمُنَافِقَةَ فَاسِقَةٌ

نوٹ: مُسْلِمَةً اور مُسْلِمَةٍ کی جمع مُسْلِمَاتٍ ہوتی ہے، بس علامت کو ذہن میں رکھ کر TPI کے ساتھ مشق کیجیے۔

نوٹ: مُسْلِمًا اور مُسْلِمٍ کی جمع مُسْلِمِيْنَ ہوتی ہے، بس علامت کو ذہن میں رکھ کر TPI کے ساتھ مشق کیجیے۔

اَلْمُسْلِمُ ← اَلْمُسْلِمُوْنَ اصلی حالت (رفع کی ہے)

اَلْمُسْلِمَ ← اَلْمُسْلِمِيْنَ اثر پڑنے کی صورت میں (نصب کی حالت ہے)

➢ ان جملوں میں اِنَّ بڑھایئے

اَلْمُسْلِمُوْنَ صَادِقُوْنَ ← إِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ صَادِقُوْنَ

اَلْمُؤْمِنُوْنَ صَالِحُوْنَ ← إِنَّ الْمُؤْمِنِيْنَ صَالِحُوْنَ

اَلْمُنَافِقُوْنَ فَاسِقُوْنَ ← إِنَّ الْمُنَافِقِيْنَ فَاسِقُوْنَ

➢ کچھ اور الفاظ ہیں جو اِنَّ کی طرح کام کرتے ہیں۔ ان کو اِنَّ کی بہنیں کہا جاتا ہے۔

أَنَّ	كَأَنَّ	لٰكِنَّ
کہ	جیسے کہ	لیکن

➢ اَلْبَيْتُ كَبِيْرٌ سے پہلے ان کلمات کو بڑھایئے:

أَنَّ ← أَنَّ الْبَيْتَ كَبِيرٌ

كَأَنَّ ← كَأَنَّ الْبَيْتَ كَبِيرٌ

لٰكِنَّ ← لٰكِنَّ الْبَيْتَ كَبِيرٌ